بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہٖ الکریم وعلیٰ عبدہٖ المسیح الموعود

کلام حضرت قاضی محمد یوسف فاروقی احمدیؓ رضی اللہ عنہ

چہ می پرسی کہ من احمد کجا دیدم ، چساں دیدم

یہ تُو مجھ سے پوچھتا ہے کہ مَیں نے احمدؑ کو کہاں دیکھا اور کیسے دیکھا

بہ ارضِ قادیاں دیدم نزولش ز آسماں دیدم

مَیں نے اُسے قادیان کی سرزمین پر دیکھا اور آسمان سے اُس کا نزول دیکھا

ہماں عیسیٰ نبی اللہ کہ مَردُم منتظر بودند

ایسا ہی عیسیٰ نبی اللہ جس کا لوگ انتظار کر رہے تھے

ظہورش دَر زمینِ ہند با صد عزّ و شاں دیدم

اس کا ظہور سرزمینِ ہند میں بڑی عزّت و شان کے ساتھ دیکھا

مسیح ناصری ، حضرت محمدؐ ماہ و خورشید اَنُد

مسیح ناصریؑ اور محمدؐ جو کہ چاند اور سورج ہیں

بہ ذاتِ احمدِ موعود ہر دو ہمقراں دیدم

احمدِ موعود اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ، اِن دونوں ہستیوں کو یک جا دیکھا

نصاریٰ کذب میگویند کہ عیسیٰ بر فلک رفت ست

عیسائی جھوٹ بولتے ہیں کہ عیسیٰؑ آسمان پر ہیں

منش دَر روضۂِ بل مدفون بہ قربِ مُردگاں دیدم

مَیں نے اُسے (عیسیٰؑ) روضہ بَل میں مُردوں کے ساتھ مدفون دیکھا ہے

محمد شُد بخاک اندر مسیحا بر فلک زندہ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تو خاک میں دفن ہیں اَور مسیحؑ آسمان پر زندہ ہیں

ہرآں کو ایں چنیں گوید ہمہ را احمقاں دیدم

جو بھی یہ کہہ رہے ہیں وہ سب میرے نزدیک احمق اَور بیوقوف ہیں

اَلا اَے طالبِ مَولا اگر قربِ خُدا خواہی

اے وہ شخص جو خُدا تعالےٰ کا قرب چاہتا ہے

بیا شو پیروِ احمدؐ کہ احمد نردباں دیدم

آ اَور احمد علیہ لصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں میں شامل ہو جا، خُدا کا قریب حاصل کرنے کی وہی سیڑھی ہے

خُدا واحد، محمدؐ اسوہ، قرآن ہدایت ہست

خُدا ایک ہے، اسوۂ حسنہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اَور قرآن مجید ہدایت ہے

ہمیں سہ چیز را کافی برائے مومناں دیدم

مَیں نے یہی تین چیزیں مؤمنوں کے لئے کافی سمجھی ہیں

بخواں قرآں، بکن تبلیغ ، کافر را مسلماں کن

قرآن پڑھ، تبلیغ کر اَور کافروں کو مسلمان بنا

ہمیں مقصد ز بعثت احمد آخر زماں دیدم

حضرت احمد آخر الزمان کی بعثت کا یہی مقصد ہے

تو سر تا پا مسلماں شو کہ از قہرِ خُدا ترسی

اگر تو خُدا کے قہر سے ڈرتا ہے تو پھر پورے کا پورا مسلمان ہو جا

در آور قلعۂ اسلام کہ ایں دارالاماں دیدم

(اَور) اس قلعۂ اسلام میں آجا، کہ یہی جائے پناہ ہے

جناب میرزا محمود احمد ہست امام الوقت

جنابِ میرزا محمود احمد امام الوقت ہیں

پدر را جانشیں، زمرہ را روحِ رواں دیدم

باپ کے جانشین (اس بیٹے) کو میں جماعت کے لئے روحِ رواں دیکھتا ہوں

زشرق و غرب ایں گیتی جوسانانِ سعادت مند

رُوئے زمیں کے مشرق و مغرب سے سعادتمند جوانوں کو

پئے تحصیل علمِ دین سوئے ربوہ رواں دیدم

علمِ دین کے حصول کے لئے ربوہ آتے دیکھتا ہوں

مذاہبِ باطلہ را دعوتِ اسلام شغلِ شاں

مذاہبِ باطلہ کو اسلام کی طرف بلانا اُن کا شغل ہے

ہمہ طُلّابِ اہلِ فن مبارز رجز خواں دیدم

تمام اہلِ فن طلباء کو مقابلہ کے لئے رجز خواں دیکھتا ہوں

سوالاتے کہ لاینحل بزعمِ خویش پنداری

وہ تمام سوالات جو اپنے خیال میں حل نہ ہونے والے ہیں

جواباتش ہمہ طُلّاب را نوکِ زباں دیدم

اُن سب سوالات کے جوابات تمام طلباء کے نوکِ زباں ہیں

تصوّر آنچہ دردِ دل کردہ بودم ایں جماعت را

مَیں نے اس جماعت کا دردِ دل سے جو تصوّر قائم کیا تھا

بہ چشم خود نظام شاں بربوہ بیش از آں دیدم

اُس تصوّر کو بہترین رنگ میں مَیں نے اپنی آنکھ سے ربوہ میں کارفرما دیکھا

اگر ایماں بحق آری عمل صالح تُرا باید

اگر تو اللہ تعالےٰ پر سچا ایمان لاتا ہے تو تجھے چاہئے اعمال صالحہ بھی بجالائے

کہ مؤمن باعمل را خوش مقامے در جناں دیدم

کہ باعمل مؤمن کا اچھا مقام مَیں نے جنّت میں دیکھا ہے

بہ تعلیم امام الوقت گر عامل نہ شُد یوسُفؔ

اے یوسفؔ اگر تُو امام لوقت کی تعلیم پر عمل کرنے والا نہ ہوا

ہمہ ہذیاں ہمی گوید چنیں دیدم چناں دیدم

تو پھر یہ کہنا کہ مَیں نے یہ دیکھا اَور ایسے دیکھا سب فضول باتیں ہیں

(ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدیؔ)